Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یومِ اتوار کو

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۲۴ | ۲۲ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ ۲۰ تبلیغ ۱۳۵۹ھش ۱۰ فروری ۱۹۸۰ء | نمبر ۳۳

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تکبر جس میں پیدا ہو جائے اس کے لئے روحانی موت ہے

مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں حد درجہ کی عاجزی انکساری اور فروتنی پائی جائے

"اللہ تعالیٰ بہت رحیم و کریم ہے وہ ہر طرح انسان کی پرورش فرماتا اور اس پر رحم کرتا ہے اور اسی رحم کی وجہ سے وہ اپنے ماموروں اور مرسلوں کو بھیجتا ہے تا وہ اہلِ دنیا کو گناہ آلود زندگی سے نجات دیں۔ مگر تکبر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہو جاوے اس کے لئے روحانی موت ہے۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ یہ بیماری قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔ متکبر شیطان کا بھائی ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ تکبر ہی نے شیطان کو ذلیل و خوار کیا۔ اس لئے مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبر نہ ہو بلکہ انکساری، عاجزی فروتنی اس میں پائی جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے ماموروں کا خاصہ ہوتا ہے ان میں حد درجہ کی فروتنی اور انکساری ہوتی ہے اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ وصف تھا۔ آپ کے ایک خادم سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ آپ کا کیا معاملہ ہے اس نے کہا سچ تو یہ ہے کہ مجھ سے زیادہ وہ میری خدمت کرتے ہیں۔ (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ)

یہ ہے نمونہ اعلیٰ اخلاق اور فروتنی کا اور یہ بات بھی سچ ہے کہ زیادہ تر غریبوں میں حلیم ہوتے ہیں جو ہر وقت گرد و پیش حاضر رہتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی کے انکسار و فروتنی اور تحمل و برداشت کا نمونہ دیکھنا ہو تو ان سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ بعض مرد یا عورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خدمتگار سے ذرا کوئی کام بگڑا مثلاً چائے میں نقص ہوا تو جھٹ گالیاں دینی شروع کر دیں یا تازیانہ لے کر مارنا شروع کر دیا اور ذرا شوربے میں نمک زیادہ ہو گیا۔ بس بے چارے خدمت گار دل پر آفت آئی۔

دوسرے غرباء کے ساتھ معاملہ تب پڑتا ہے کہ وہ فاقہ مست ہوتے ہیں اور خشک روٹی پر گزارہ کر لیتے ہیں مگر یہ باوجود علم ہونے کے بھی پرواہ نہیں کرتے وہ ان کو امتحان میں ڈالتے ہیں۔ عجیب بصورت سائل آتے ہیں۔ خدا تعالیٰ تو ذرہ ذرہ کا خالق ہے کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ غریبوں کے ساتھ ہی معاملہ کر کے سمجھا جا سکتا ہے کہ کس قدر ناخدا ترسی یا خدا ترسی سے حصہ لیتا ہے یا لے گا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۱ و ۱۰۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۹ تبلیغ (فروری) سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم ہمارے پیارے امام کو صحت و تندرستی سے رکھے اور آپ کے اعلیٰ مقاصد میں اپنی خاص تائید فعلی سے مدد کرے۔ اور آپ کا حامی و ناصر ہو آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ان کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

مکرم محمد ادریس صاحب منیر ایم ایس سی ابن مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ سے مورخہ ۴ فروری ۱۹۸۰ء کو برطانیہ کے لئے روانہ ہوئے جہاں انہیں گلاسگو یونیورسٹی میں بائیوکیمسٹری میں پی ایچ ڈی کرنے کے لئے داخلہ ملا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے جماعت کی طرف سے وظیفہ کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے

دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیز کو اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنا دے اور علم کے میدان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین

اس ماہ کے چندہ جات براہِ کرم اسی ماہ میں ادا فرمائیے۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

یومِ مصلح موعود رض

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے خدا تعالیٰ کی عظیم الشان پیشگوئی "مصلح موعود" کی بابت جلسہ منعقد کرنے کی تاریخ ۲۰ فروری ہے۔ جماعتیں اپنی سہولت کے پیش نظر قریب ترین کسی تاریخ میں بھی جلسے منعقد کر سکتی ہیں۔

ان جلسوں میں اس پیشگوئی کی اہمیت اور مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔ جلسوں کی کارروائی کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۲ ربیع الاوّل ۱۴۰۰ ہجری
۱۰ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش
۱۰ فروری ۱۹۸۰ء

زمانۂ نبوی میں ظاہر ہونیوالا مہتم بالشان نشان

مامورین الٰہی کے مخالفین کا ہمیشہ یہ دستور رہا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے صداقت کے نشانوں کو خاطر میں نہیں لاتے بلکہ جوں جوں نشان ظاہر ہوتے ہیں وہ مخالفت میں اور زیادہ شدت اختیار کرتے چلے جاتے ہیں اور پھر شہر شہر اور علاقہ علاقہ میں گھوم گھوم کر اور دَورے کر کر کے لوگوں کو مامورین الٰہی کے خلاف اکساتے ہیں اور ان کے خلاف متحدہ محاذ بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ سب متحد ہو کر مومنوں کی مختصر سی جماعت کو پنپنے نہ دیں اور اسے اس کے مقصد میں ناکام کر کے رکھ دیں۔

متحدہ مخالفت کی یہ صورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کو بھی پیش آئی۔ مکی زندگی میں اس کا سلسلہ شروع ہوا اور مدنی زندگی میں اس صورت حال نے اس وقت انتہائی نازک صورت اختیار کی جب یہود اور قریش مکہ نے مختلف قبائل کی طرف سفارتیں بھیج بھیج کر انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متحدہ مخالفت پر اکسایا اور پھر باہم ساز باز کر کے سارے عرب کو آپؐ کے خلاف متحد کر دکھایا اور بالآخر جنگ احزاب کے موقع پر سارے ہی قبائل بشمول یہود، مدینہ پر ٹوٹ پڑے۔ اس صورت حال کے پیدا ہونے کی اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اُس زمانہ میں ہی خبر دیدی تھی جبکہ آپؐ ابھی مکہ میں ہی تھے اور آپؐ نے ابھی مدینہ کی طرف ہجرت نہیں فرمائی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المومن میں جو مکی سورۃ ہے آپؐ کو مخاطب کر کے پہلے تو یہ فرمایا کہ قرآن غالب اور علم والے اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ وہ العزیز اور العلیم ہونے کے ساتھ ساتھ غَافِرِ الذَّنْبِ یعنی گناہوں کا بخشنے والا ہے وَقَابِلِ التَّوْبِ اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور شَدِیْدِ الْعِقَابِ یعنی سزا دینے میں سخت ہے اور ذِی الطَّوْلِ بڑا احسان کرنے والا ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

مَا یُجَادِلُ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰہِ اِلَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَلَا یَغْرُرْکَ تَقَلُّبُھُمْ فِی الْبِلَادِ ہ (المومن آیت ۵)

ترجمہ: کافروں کے سوا اللہ کی آیات کے متعلق کوئی شخص مجادلانہ بحث نہیں کرتا پس ان کا مختلف ملکوں (علاقوں) میں (مخالفت بھڑکانے کی غرض سے) گھومتے پھرنا تجھ کو دھوکہ میں نہ ڈالے۔ (کیونکہ ان کے اعمال ان کو تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔)

یہ دراصل ایک پیشگوئی تھی کہ کفار مکہ جو اللہ تعالیٰ کے ظاہر کردہ نشانوں کو خاطر میں نہیں لا رہے مختلف علاقوں اور ملکوں میں دَورے کر کے مسلمانوں کی مخالفت میں سب کو شامل کر لیں گے اور متحدہ طور پر اسلام کو مٹانے کی کوشش کریں گے لیکن وہ خدا جو ظالموں کو سخت سزا دینے والا ہے اور مومنوں پر بڑا احسان کرنے والا ہے انہیں کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ البتہ مومنوں کا یہ فرض ہے کہ وہ استغفار اور توبہ میں مصروف رہیں اور اس سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہوں۔ اگر وہ استغفار اور توبہ کو اپنا شعار بنائیں گے تو اللہ تعالیٰ کافروں کو مغلوب کر دکھائے گا۔ اور مومنوں کو فتحیاب کرے گا۔

اِس اَمر کا ثبوت دینے کے لئے کہ فی الحقیقت ایسا ہی ہوگا کہ متحدہ مخالفت کے باوجود کافر ناکام ہوں گے اور مومن حق کو پھیلانے اور غالب کرنے میں کامیاب رہیں گے اگلی ہی آیات میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کے خلاف قبائل عرب کا اتحاد کوئی نرالی بات نہیں ہوگی بلکہ جملہ مامورین کے خلاف ان کے مخالف باہم اتحاد کر کے حق کو مٹانے کے لئے گروہ در گروہ اکٹھے ہوتے رہے ہیں۔

اس کے باوجود انجام کار انہیں منہ کی کھانی پڑی اور غالب مامورین الٰہی اور ان کے کمزور و بے بضاعت متبعین ہی آتے رہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس سنت قدیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

کَذَّبَتْ قَبْلَھُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِھِمْ وَ ھَمَّتْ کُلُّ اُمَّۃٍۭ بِرَسُوْلِھِمْ لِیَاْخُذُوْہُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِہِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُھُمْ فَکَیْفَ کَانَ عِقَابِ ہ (المومن آیات ۶ و ۷)

ترجمہ: اس سے پہلی قوموں نے بھی (اپنے رسولوں کا) انکار کیا تھا۔ نوح کی قوم نے بھی اور ان کے بعد اور مختلف قوموں نے (جنہوں نے اپنے نبیوں کے خلاف جتھے بنا لئے) اور ہر قوم نے اپنے رسول کے متعلق ارادہ کر لیا کہ اس کو پکڑ لیں اور جھوٹی دلیلوں کے ساتھ بحث شروع کر دی تاکہ اپنی کج بحثی سے حق کو اس کے مقام سے ہٹا دیں۔ پس میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اب بتاؤ میری سزا کیسی ہوئی۔

مدینہ پر قبائل عرب کے متحدہ حملہ اور اس کی ناکامی کی پیشگوئی سورۃ صٓ آیات ۱۲ تا ۱۵ میں قریباً انہی الفاظ میں ہی کی گئی تھی جو جنگ احزاب کے موقع پر پوری ہوئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ پر عرب قبائل کے متحدہ حملہ کی پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا:-

جُنْدٌ مَّا ھُنَالِکَ مَھْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ہ کَذَّبَتْ قَبْلَھُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ہ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ ط اُولٰٓئِکَ الْاَحْزَابُ ہ اِنْ کُلٌّ اِلَّا کَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ہ

(صٓ آیات ۱۲ تا ۱۵)

ترجمہ: ایک منظم و متحد لشکر (کی ہم خبر دیتے ہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام پر حملہ کرے گا مگر) آخر وہاں سے بھاگ جائے گا۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور فرعون نے بھی جو بڑی طاقت والا تھا جھٹلایا تھا۔ اسی طرح ثمود نے اور لوط کی قوم نے اور ایکہ والے لوگوں نے (بھی جھٹلایا تھا)۔ یہ سب ایک منظم و متحد گروہ تھے۔ ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تھا پس آخر میرا عذاب نازل ہو کر رہا۔

چونکہ مدینہ پر قبائل عرب کے متحدہ حملہ کی قرآنی پیشگوئی صحابہ کرام پہلے ہی سن چکے تھے اس لئے جب جنگ احزاب کے موقع پر یہود اور قریش کی باہمی سازش کے نتیجہ میں عرب کے تمام قبائل متحد ہو کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے اور صحابہؓ کو نہایت خطرناک صورت حال کا سامنا کرنا پڑا تو انتہائی شدید خطرہ کے باوجود وہ پکار اُٹھے:-

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَمَا زَادَھُمْ اِلَّآ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ہ (الاحزاب آیت ۲۳)

ترجمہ: جب مومنوں نے حملہ آور لشکروں کو دیکھا تو کہا یہ تو وہی لشکر ہیں جن کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے بالکل سچ کہا تھا۔ اور ان کو اس واقعہ نے ایمان اور اطاعت میں ہی بڑھایا (کمزور نہیں کیا)۔

انتہائی شدید خطرہ کے باوجود یہ واقعہ کیوں نہ ان کو ایمان اور اطاعت میں بڑھاتا جبکہ ان متحدہ لشکروں کے بالآخر بھاگ جانے کی بشارت بھی اللہ تعالیٰ نے پہلے سے دے رکھی تھی۔ ہر چند کہ عرب قبائل کا متحدہ لشکر دس ہزار افراد پر مشتمل تھا اور یہودی قبیلہ بنو نضیر نے (جنہوں نے قریش مکہ کو اکسا کر سارے عرب قبائل کو متحدہ حملہ کرنے پر آمادہ کیا تھا) خود مدینہ کے اندر موجود دوسرے یہودی قبیلہ بنو قریضہ کو بھی مسلمانوں کے ساتھ بدعہدی پر آمادہ کر کے شہر کے اندر بھی خطرہ پیدا کر دیا تھا اور صورت حال بہت نازک ہو چکی تھی لیکن خدائی وعدے کے مطابق دس ہزار کا یہ لشکر کفار کی اندرونی پھوٹ اور خدائی تصرف کے ماتحت چلنے والی نہایت خوفناک آندھی کے سبب بھاگ کھڑا ہوا اور کیوں نہ بھاگ کھڑا ہوتا جب کہ اللہ تعالیٰ جُنْدٌ مَّا ھُنَالِکَ مَھْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ فرما کر اسے بہت پہلے ہی ایک شکست خوردہ لشکر قرار دے چکا تھا۔

الغرض پہلے بھی ہر مامور من اللہ کے زمانہ میں منکروں نے متحد ہو کر حق کو مٹانے کی کوشش کی اور منہ کی کھائی اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی یہود اور قریش کی متحدہ مخالفت کو ذلت آمیز شکست سے دوچار ہو کر ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمّال کو ہدایات

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل۔ ربوہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نداہ الی دائمی جب کسی عامل کو باہر بھیجتے تو اُسے نصائح فرماتے جب وفود آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تو انہیں ہدایات دیتے۔ کبھی آپ اپنے صحابہ کو تاکید فرماتے ان نصائح اور ہدایات میں سے کچھ یہ ہیں:۔

تقویٰ اختیار کرو

حضرت معاذؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف گورنر بنا کر بھیجا تھا۔ انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر نصائح فرمائیں ایک بار حضورؐ نے انہیں مخاطب ہو کر فرمایا۔ معاذؓ! شاید تم اگلے سال مجھے نہ مل سکو اور میری قبر کے پاس سے تمہارا گذر ہو۔ سنو!

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ الْمُتَّقُوْنَ مَنْ کَانُوْا وَحَیْثُ کَانُوْا۔

(مشکوٰۃ کتاب الرفاق)

معاذ! میرے قرب کے وہی مستحق ہیں جو تقویٰ شعار ہیں۔ وہ جو بھی ہوں اور جہاں بھی ہوں۔ وہی میرے قریبی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

بغیر اجازت کسی چیز میں تصرف نہ کرنا

حضرت معاذؓ روایت کرتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن گورنر بنا کر بھیجا تو روانہ ہوتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلوایا اور فرمایا دیکھو:۔

[illegible] اِیَّاکَ وَالْغُلُوْلَ فَاِنَّہٗ غُلُوْلٌ وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

(مشکوٰۃ کتاب الامارۃ والقضاء)

کہ میری اجازت کے بغیر مال میں تصرف نہ کرنا کہ یہ خیانت ہے اور جو خیانت کا مرتکب ہوگا وہ قیامت کے دن اس کے لئے جواب دہ ہوگا۔

پھر فرمایا اب جا! اپنے کام کی طرف روانہ ہو جانا میں نے تمہیں یہی کہنے کے لئے بلایا تھا۔

ہر بات ہمارے علم میں لاؤ

ایک دوسرے موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنِ اسْتَعْمَلْنَاہُ عَلٰی عَمَلٍ فَلْیَاْتِ بِقَلِیْلِہٖ وَکَثِیْرِہٖ۔

(مشکوٰۃ باب رزق الولاۃ وہدایاہم)

کہ جس کے سپرد ہم کوئی کام کریں وہ اس کے بارہ میں ہر چھوٹی اور بڑی بات ہمارے علم میں لائے۔

امام وقت کو ہر نشیب و فراز سے مطلع کرنا اُن سے راہنمائی طلب کرنا اُن کی دعائیں اور توجہ سے اپنے کاموں میں برکت چاہنا ہر کارکن کا فرض ہے۔

سادہ زندگی اختیار کی جائے

حضرت عمر فاروقؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے عمّال کو روانہ فرماتے تو انہیں تاکید فرماتے:۔

اِنْ لَا تَرْکَبُوْا بِرْذَوْنًا وَلَا تَاْکُلُوْا نَقِیًّا وَلَا تَلْبَسُوْا رَقِیْقًا وَلَا تُغْلِقُوْا اَبْوَابَکُمْ دُوْنَ حَوَائِجِ النَّاسِ فَاِنْ فَعَلْتُمْ شَیْئًا مِنْ ذٰلِکَ فَقَدْ حَلَّتْ بِکُمُ الْعُقُوْبَۃُ ثُمَّ یُشَیِّعُھُمْ۔

(مشکوٰۃ کتاب الامارۃ والقضاء)

کہ ترکی گھوڑے پر سوار نہ ہونا۔ میدے کی روٹی نہ کھانا۔ باریک کپڑے نہ پہننا اور حاجتمندوں پر اپنے دروازے بند نہ کرنا۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تم سزا کے مستحق ہوگے پھر آپ الوداع کی غرض سے ان کی مشایعت فرماتے۔

سادہ زندگی افراد اور قوموں کو ہلاکت سے بچاتی ہے اور کئی خرابیوں کے دروازے بند کرتی ہے۔ قومی اور ملی کارکنوں کو خصوصیت سے اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

لوگوں کو نیکی کی تلقین کرو

ایک وقت تحریکوں اور قوموں پر ایسا بھی آتا ہے کہ لوگ کثرت سے اُن کے پاس آتے ہیں۔ لوگ جوق در جوق اُس جماعت میں داخل ہوتے ہیں ایسے وقت میں بے حد ضروری ہوتا ہے کہ آنیوالے اُس رنگ میں رنگین ہوں جو رنگ پہلوں کا تھا۔

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ رِجَالًا یَاْتُوْنَکُمْ مِنْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ یَتَفَقَّھُوْنَ فِی الدِّیْنِ فَاِذَا اَتَوْکُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِھِمْ خَیْرًا۔

(مشکوٰۃ کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

کہ لوگ زمین کے کناروں سے تمہارے پاس دین سیکھنے آئیں گے۔ جب وہ تمہارے پاس آئیں اُن کو نیکی اور بھلائی کی نصیحت اور تاکید کرنا۔ پہلوں کا فرض ہے کہ پچھلوں کو نیکی اور اچھائی کی تلقین کریں۔

کارکن آخرت کی طرف نگاہ رکھیں

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں اگر اہل علم علم کی نگہداشت کرتے اور اسے اہل کے ہاتھوں میں دیتے تو زمانہ کی سیادت اُن کو نصیب ہوتی۔ لیکن انہوں نے علم دنیاداروں کے سپرد کر دیا تا کہ وہ اس سے دنیا کمائیں۔ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ وہ دنیا کی نظروں سے گر گئے۔ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ فرماتے تھے جس نے اپنے تمام فکر ایک ہی فکر یعنی آخرت کے لئے وقف کر دئے اللہ اس کی دنیا کا غم خود ہی اُٹھا لے گا۔ لیکن جس کے مقاصد صرف دنیا کے لئے وقف ہوں گے خدا اُس شخص کے بارہ میں یہ پرواہ نہیں کرے گا کہ وہ کس وادی میں ہلاک ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

احتیاط اور تدبر سے کام کریں

عوفؓ بن مالک راوی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَلُوْمُ عَلَی الْعَجْزِ وَلٰکِنْ عَلَیْکَ بِالْکَیْسِ فَاِذَا غَلَبَکَ اَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

(مشکوٰۃ باب الاقضیہ والشہادت)

کہ اللہ تعالیٰ کو عدم تدبر اور غفلت پسند نہیں۔ تمہیں تدبر اور دانائی سے کام کرنا چاہیئے۔ ہاں جب حالات تم پر غالب آجائیں تو پھر دُوری خدا پر چھوڑ دو اور تمہارا یہ نعرہ ہو خدا کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔"

ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ رہنا اور کہنا کہ ہم نے معاملہ خدا کے سپرد کر دیا ہے اسلام کی تعلیم اور منشاء کے مطابق نہیں۔ حزم، احتیاط اور تدبر سے کام کرے اور اگر اس کے باوجود حالات اُس کا ساتھ نہ دیں اور حالات کا دھارا اُس کے خلاف بہنے لگے تو پھر خدا پر توکل کرے کہ کام تو دراصل اُس کا ہے اور ہم اسی سے استمداد کرتے ہیں۔

بشارت کے پہلو کو نمایاں کرو

حضرت ابوبردہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اُن کے دادا ابوموسیٰ اور حضرت معاذؓ کو یمن بھجوایا تو فرمایا:۔

یَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا۔

(مشکوٰۃ کتاب الامارۃ والقضاء)

کہ تم دونوں لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرنا نہ کہ تنگی۔ خوشخبری دینا، ڈرانا نہ، ایک دوسرے سے موافقت کرنا اختلاف نہ کرنا۔

یاس و تنوطیت میں لوگوں کو مبتلا کرنا ہر وقت تاریک پہلو بیان کرنا۔ قوم کو تباہی کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مَنْ قَالَ ھَلَکَ الْقَوْمُ فَقَدْ اَھْلَکَھُمْ

جس نے یہ رٹ لگائی کہ قوم تباہ ہو گئی اس نے قوم کو تباہ کیا

نا اُمیدی کی بجائے انہیں اُمید دلاؤ اور کام کرنیوالوں کے لئے ضروری قرار دیا کہ باہم متحد رہیں۔ آپس میں اختلاف نہ کریں کہ اُن کا اختلاف قوم اور جماعت پر بُری طرح اثر انداز ہوگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ میں بشرا ولا تنفرا کا پہلو ہمیں نمایاں طور پر نظر آتا ہے جسے احباب نے ہمیشہ محسوس کیا ہے۔

سداد۔ اتحاد۔ اُمید اور تبلیغ

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَلدِّیْنُ یُسْرٌ وَمَنْ یُّشَادَّ الدِّیْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَہٗ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَاسْتَعِیْنُوْا بِغُدْوَۃٍ وَرَوْحَۃٍ وَشَیْءٍ مِّنَ الدُّلْجَۃِ۔

(بخاری کتاب الایمان باب الدین یسر)

دین سہل و آسان ہے جس کسی نے دین کے بارہ میں شدت اختیار کی وہ مغلوب ہوا۔ پس سیدھے ہو جاؤ اور قریب قریب ہو جاؤ۔ اور خوشخبری دو اور صبح و شام خدا کی راہ میں نکل کر خدا سے مدد چاہو۔

اس حدیث سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں:۔

(۱) دین و مذہب کے بارہ میں ناروا سختی کا طریق اختیار نہ کیا جائے۔

(۲) اپنے قول و عمل میں سداد اختیار کیا جائے۔

(۳) اتحاد قائم رکھا جائے۔

(۴) یاس و تنوطیت کی بجائے پُر اُمید رہو اور لوگوں کو پُر اُمید رکھو۔

(۵) تبلیغ کے لئے رات دن ایک کر دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات، ہدایات اور نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ خدا کرے ہمارا لائحہ عمل وہی ہو جو خدا کے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے تجویز کیا تھا کہ قول رسول پر عمل ہی سعادت دارین میں فلاح کا موجب ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حق کے پیاسوں کے لئے آبِ بقا ہو جاؤ

مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۴ آر ڈی ضلع بہاولنگر

ابھی کچھ دیر پہلے رسول کریم سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احادیث مبارکہ کا ایک مجموعہ پڑھتے ہوئے میری آنکھوں نے ایک حدیث پڑھنے کی سعادت پائی جسے پڑھتے ہی مجھے جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء کے بے شمار ایمان افروز مناظر میں سے ایک منظر یاد آ گیا۔ حضرت مصلح موعودؓ کی تحریک وقف جدید کے حسین ثمر پر مشتمل ایک روح پرور منظر۔ دین اسلام کی خاطر غریب الوطنی اختیار کرنے والوں کے ایثار و قربانی کے شیریں پھل سے تعلق رکھنے والا پیارا منظر۔ ہاں نعمتِ ایمان حاصل ہو جانے کے بعد استقامت فوق الکرامت رکھنے والوں کا ناقابل فراموش اور دل پر ہمیشہ کے لئے نقش ہو جانے والا منظر۔

میں اپنے آقا اپنے امام اپنے روحانی باپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کی خواہش دل میں لئے مسجد مبارک ربوہ کی طرف جا رہا تھا دیکھا کہ مسجد کے بیرونی گیٹ کے قریب اسی مقصد اور شوق زیارت سے سرشار نہایت کم قیمت بہت سادہ مگر صاف ستھرے لباس میں ملبوس دو صد سے زائد افراد دو قطاروں میں سڑک پر باوقار رفتار کے ساتھ مسجد مبارک کی طرف جا رہے تھے۔ بچے جوان۔ بوڑھے اور اکثر کالے رنگ والے مگر دل جن کے نور ایمان سے روشن اور جبینیں عشق محمد سے چمکتی ہوئی۔ یہ سب لوگ جو کل تک ہندو تھے انہیں اسلام۔ دین فطرت، دین رحمت ہاں عزت و وقار عطا کرنے والے اور مساوات کے حقیقی علمبردار دین کا کچھ علم ہی نہ تھا یہ لوگ اچھوت اور گھٹیا ذات کے طعنے سنتے اور ذلت کی زندگی گذارتے اور باوجود احسن تقویم میں پیدا ہونے کے نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھے جاتے جانوروں سے بدتر سلوک روا رکھے جاتے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی۔ ملت کے ایک عظیم فدائی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے الٰہی منشاء و القاء کے ماتحت ۱۹۵۸ء میں تحریک وقف جدید جاری فرمائی اور یہ اہم پروگرام اور پرشوق اعلان فرمایا کہ۔

"میرے دل میں چونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے نازل کرے گا۔"

(الفضل ۷ جنوری ۱۹۵۸ء)

اس مبارک آسمانی تحریک کے تحت بیسیوں معلمین وقف جدید ملک بھر میں بچوں اور بڑوں کو ناظرہ القرآن اور قرآن کریم پڑھانے کے علاوہ احباب جماعت کی تربیت کا کام خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں اور ان معلمین کا ایک حصہ ہندوؤں میں تبلیغ اسلام کا فرض ادا کر رہا ہے۔ وہ دو سو سے زائد افراد جو جلسہ سالانہ پر آئے اور اپنے امام ہمام کی زیارت کے شوق میں مسجد مبارک کی طرف والہانہ شوق و عشق سے رواں دواں تھے اور جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر اسلام کی برکت سے معاشرہ میں عزت و احترام اور وقار کی زندگی گزارنے لگے ہیں یہ وہی خوش نصیب ہیں جو حضرت مصلح موعودؓ کی تحریک وقف جدید اور اس کے ایثار پیشہ مخلص معلمین کی دعاؤں اور قربانیوں کا ہی شیریں پھل ہیں۔ یہ خوش نصیب اسلام کی آغوش راحت و رحمت میں آ کر اب اپنے ایمان پر اس قدر ثابت قدم ہیں کہ اپنے آقا سرورِ دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کے مصداق بن چکے جو ابھی میں نے پڑھنے کی سعادت حاصل کی تھی رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"جس شخص میں یہ تین باتیں پائی جائیں اس نے ایمان کی لذت پا لی۔

(۱) اللہ اور اس کا رسول اسے ہر دوسری چیز سے زیادہ محبوب ہوں

(۲) انسان اپنے دوست سے محض خدا کی خاطر محبت رکھے۔

۳۔ انسان ہدایت پانے کے بعد کفر میں لوٹ جانے کو ایسا ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالا جانے کو ناپسند کرتا ہے۔"

(بخاری)

تحریک وقف جدید کے ذریعہ اسلام قبول کرنے والے ہندو اب رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے ایسے ہی فدائی بن چکے ہیں چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں کہ۔

"سینکڑوں ہندو خاندان کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو چکے ہیں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور خدائے واحد و یگانہ سے محبت کا تعلق رکھتے ہیں چنانچہ دو سال ہوئے وہاں ایک مقام پر ان میں سے بعض کو شرپسند ہندوؤں کی طرف سے ان کے سامان پر بیٹھا کر سامان کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ اس وعدے کے ساتھ کہ اگر وہ اسلام کو چھوڑ دیں گے اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا بند کر دیں گے تو یہ آگ بجھا دی جائے گی اور ان کو آگ میں جلایا نہیں جائے گا لیکن وہ نو مسلم اسلام کی لذت سے اس قدر بھرے ہوئے تھے کہ انہوں نے دشمنان اسلام کی اس پیش کش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور اس جرأت کا یہ اثر ہوا کہ انہوں نے ان کو جلایا نہیں کیونکہ لوگ کو جلانے لگے تو بہت سے اور آگے آ گئے کہ ہم بھی ہندوؤں سے مسلمان ہوئے ہیں اگر جلانا ہے تو ہم سب تیار ہیں ہم سب کو جلاؤ۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ جنوری ۱۹۷۴ء)

اے فرزندان احمدیت! آپ کو رب کریم نے اسلام کی برکات اور حقیقی حلاوت ایمان سے بہرہ ور کیا ہے اس لئے اپنے جان و مال وقت اور عزت و آبرو کو قربان کر کے اسلام اور بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن حکیم کی برکتوں سے ان لوگوں کو بھی مالا مال کر دیں جو اس عظیم نعمت سے محروم ہیں۔ اے مسیح محمدی کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! حضرت مصلح موعودؓ کی تحریک وقف جدید کی کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے لازوال کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے ہمیں اس تحریک میں دامے درمے قدمے سخنے حصہ لینے کی سعادت سے نوازے ہمیں اس تحریک میں تعاون کر کے حضرت مصلح موعودؓ کا ساتھ دینے کی خوش نصیبی سے بہرہ ور بنائے اور اے "گلشن دین محمد کے مہکتے پھولو!" آگے بڑھو محبت و عقیدت اور والہانہ عشق و وفا کے ساتھ چندہ وقف جدید میں اپنے اور اپنے بچوں کے زیادہ سے زیادہ وعدے لکھوائیں اور اس راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کریں کہ اگر ایک بھولی بھٹکی روح بھی آپ کی حقیر قربانی کے نتیجہ میں راہ ہدایت اور صراط مستقیم کو پا لیتی ہے تو یہ بات آپ کے لئے دنیا کے سارے خزانوں سے زیادہ گراں قدر ہے پھر واقفین وقف جدید بن کر بھی اس جہاد میں حصہ لیجئے کہ اک زمانے کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار۔

یہ زمانہ اسلام کو غالب کرنے اسلام کی حسین اور اطمینان بخش آفرین تعلیمات کو پھیلانے دنیا کے ہر شخص کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آغوش رحمت میں لانے اور روحانیت کی پیاسی روحوں کو معرفت و محبت الٰہی کے جام پلانے کا ہے دنیا کے اکثر علاقے اور دنیا میں بسنے والے انسانوں کی ایک بھاری اکثریت بنجر اور ویران زمین کی طرح ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اسلام کا سچا نمونہ بن کر اسلام کی تعلیمات کو سیکھ کر قرآن کریم کے انوار سے اپنے دلوں کو منور کر کے حضور رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رحمت کے بادل قریہ قریہ، شہر بہ شہر اور ہر ہر علاقہ و ملک پر برسائیں کہ تا دنیا پرست لوگوں کے تاریک دل حب خدا اور محبت مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روشن ہو جائیں کفرستان کی روحانی پانی سے محروم اور آسمانی ہدایت سے خالی زمین اسلام کے آب حیات سے سرسبز و شاداب ہو جائے پس اللہ کا نام لے کر دعاؤں، تقویٰ، ذکر الٰہی۔ اسلامی علوم اور خدمت دین کے لافانی جذبہ کے ساتھ اٹھو اور

"مورد فضل و کرم وارث ایمان و ہدیٰ
عاشق احمد و محبوب خدا ہو جاؤ
حق کے پیاسوں کے لئے آب بقا ہو جاؤ
خشک کھیتوں کے لئے کالی گھٹا ہو جاؤ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم البحر قسط ۱۸

سمندر اور قرآن حکیم

سمندر سے متعلق چند اور پیشگوئیاں اور حقائق

(مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی ربوہ)

۱۔ جس وقت قرآن کریم کا نزول ہوا ہے اس وقت دنیا میں بڑے بڑے جہاز تعمل کا رواج نہ تھا۔ معمولی بادبانی کشتیاں استعمال ہوتی تھیں۔ لیکن علام الغیوب خدا کو معلوم تھا کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے اس لئے اس نے قرآن کریم میں قبل از وقت اس بارے میں اطلاع دے دی تاکہ نہ ماننے والوں کے لئے حجت ہو اور ماننے والوں کے ایمان میں ترقی ہو۔ چنانچہ فرمایا۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئَاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ

(الرحمٰن ۔ ۲۵)۔

اس کی بنائی ہوئی کشتیاں اور جہاز بھی ہیں جو سمندروں میں پہاڑ کی طرح دکھائی دیتے ہیں اس طرح سورۃ شوریٰ میں فرمایا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ۔

(شوریٰ ۔ ۳۳)

اس کے نشانات میں سے پہاڑوں کی مانند سمندر میں چلنے والی کشتیاں ہیں۔ اس جگہ بھی کشتیوں کو پہاڑ کی مانند کہہ کر ان کے بڑے سائز کی طرف اشارہ کیا ہے۔

یہ پیشگوئی اس زمانہ میں آکر پوری ہوئی ہے آج کل سمندر میں بڑے بڑے دخانی جہاز ٹینکر اور ایئر کرافٹ کیریئر پھرتے ہیں۔ جو اپنی جسامت میں واقعی پہاڑ معلوم ہوتے ہیں۔ بعض ٹینکر اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ ان کا طول ایک ہزار فٹ اور وزن ایک لاکھ ٹن تک ہوتا ہے یہی حال ایئر کرافٹ کیریئروں کا ہے۔ یہ ایسے جہاز ہوتے ہیں جن پر ایک خاصی بڑی تعداد ہوائی جہازوں کی رکھی ہوتی ہے اور انہیں پر ہوائی جہازوں کی پرواز کے لئے رن وے (Runway) یعنی ایسا سیدھا میدان سا بنا ہوتا ہے جس پر ہوائی جہاز پرواز سے قبل دوڑتا ہے۔ ۱۹۶۰ء میں انٹرپرائز (Enterprise) نامی ایٹمی توانائی سے چلنے والا ایک ایئر کرافٹ کیریئر پانی میں اتارا گیا۔ اس کا وزن ۸۱۱۵۰ ٹن تھا۔ غرض دنیا میں ہر بڑا دخانی یا ایٹمی جہاز ہر ٹینکر اور ہر ایئر کرافٹ کیریئر قرآن کریم کی اس پیشگوئی کو پورا کرتا ہے اور اپنی زبان حال سے پکار پکار کر کہتا ہے کہ یہی وہ زمانہ ہے جس کے بارے میں مندرجہ بالا آیات میں خبر دی گئی تھی۔

(۲) ایک اور اہم خبر جو موجودہ دور سے تعلق رکھتی ہے اور جس کا قرآن کریم نے ذکر کیا ہے یہ ہے کہ ایک زمانہ میں ایسے سمندروں کو جن کے درمیان اس وقت روک حائل ہے باہم ملا دیا جائے گا۔ ان سمندروں کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ بھی بتلایا کہ ان سے مونگے اور موتی نکلتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

(الرحمٰن ۲۰ تا ۲۳)

اس (خدا) نے دو سمندروں کو اس طرح چلایا ہے کہ وہ ایک وقت میں مل جائیں گے۔ (سرد ست) ان کے درمیان ایک پردہ یا روک ہے جس وجہ سے وہ ایک دوسرے میں داخل نہیں ہو سکتے۔ اب بتاؤ کہ تم دونوں اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس کا انکار کرو گے۔ ان دونوں سمندروں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ اس جگہ خصوصیت کے ساتھ خطاب دنیا کی دو بڑی طاقتوں روس اور امریکہ سے ہے جنہیں قرآن کریم نے جن اور انس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ایک اور جگہ ان کے بارے میں اَيُّهَا الثَّقَلَانِ (یعنی اے دونوں زبردست طاقتو!) کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ ان دونوں قوموں کو جن میں سے ایک نے دوسرے سے خدا کے وجود کا انکار کر دیا ہے اور دوسری نے ایک عاجز بندے کو خدا کا مقام دے کر معبود حقیقی سے بے نیازی برتی ہے بتلایا ہے کہ دیکھو کس کس رنگ میں خدا کی نعمتیں ظاہر ہوئیں لیکن تم اس کے وجود سے منکر ہو یہ انکار اور اس پر اصرار ایک دن تم کو لے ڈوبے گا اور تم ایک عظیم مصیبت میں گرفتار ہو جاؤ گے جو ایٹمی جنگ کی صورت میں تم پر وارد ہوگی اور آسمان سے شعلے برسیں گے۔ جس دور میں یہ تغیرات وقوع پذیر ہوں گے اس کا نقشہ بڑی تفصیل سے سورۃ الرحمٰن میں کھینچا ہے اس آفت کے ظہور کا زمانہ اب بالکل قریب آگیا ہے اور اس کی علامتیں شروع ہو گئی ہیں۔ سورہ الرحمٰن میں جہاں خدائے تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا ذکر کیا ہے اس زمانہ کی علامات بیان کرتے ہوئے سمندروں کے ملائے جانے کا بھی ذکر کیا ہے یہ ایک عجیب بات ہے کہ یہ پیشگوئی مغربی اقوام کے بارے میں ہے۔ انہیں کے ہاتھوں میں پوری ہوئی ہے آج سے قبل کبھی بھی سمندروں کو باہم نہیں ملایا گیا حالانکہ مختلف اقوام پر ترقی کے بڑے بڑے دور گذرے ہیں انہوں نے انجینئرنگ کے بھی بڑے کمال دکھائے ہیں۔ بڑی بڑی عمارتیں تعمیر کیں۔ نہریں بھی کھودیں لیکن سمندروں کو ملانے کا کام نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں حضرت عمرو بن العاص نے جو مصر کے گورنر تھے نہر سویز بنانے کی تجویز بھی پیش کی لیکن بعض مصالح کی بناء پر حضرت عمرؓ نے اس کی اجازت نہیں دی۔ یہ بھی تصرف الٰہی تھا کیونکہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت ابھی نہیں آیا تھا۔ بحیرۂ احمر اور بحیرۂ روم وہ سمندر ہیں جن کو اب نہر سویز کے ذریعہ ملا دیا گیا ہے ان سمندروں سے موتی اور مونگے بھی نکالے جاتے ہیں۔

اسی طرح نہر پانامہ کے ذریعہ بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل کو ملا دیا گیا ہے اور پانامہ کے دونوں طرف جو سمندری علاقہ ہے وہاں سے مونگے اور موتی نکالے جاتے ہیں چنانچہ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا میں لکھا ہے۔

"مشہور قیمتی سرخ مونگے بحیرۂ روم سے حاصل ہوتے ہیں ..... اس کی سب سے بڑی مقدار الجیریا اور تیونس کے ساحلی پانیوں سے حاصل ہوتی ہے"

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا زیر لفظ کورل)

پھر لکھا ہے۔

"شاہان مصر کے زمانہ سے (موتی پیدا کرنے والے) صدفوں کو بحیرۂ احمر میں بھی پکڑا جاتا رہا ہے گو اب یہ صنعت وہاں پر زوال پذیر ہے اور معمولی پیمانہ پر باقی رہ گئی ہے امریکہ کے دونوں براعظموں میں نمکین پانی کے علاقے جو جسامت میں مشرقی ممالک کے علاقوں سے بڑے مگر خوبصورتی میں ذرا کم ہوتے ہیں بحیرۂ کیریبین سے حاصل کئے گئے ہیں۔ خلیج کیلیفورنیا، خلیج میکسیکو کے قریب کے بحر الکاہل کے ساحل سے بھی سیاہ رنگ کے موتی حاصل کئے گئے ہیں۔ جن سیاہ دھاتوں کی سی چمک ہوتی ہے۔ اسی طرح عمدہ قسم کے سیپ بھی حاصل ہوئے ہیں"

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا۔ زیر لفظ پرل)

انسائیکلوپیڈیا امریکانا میں لکھا ہے۔

"اصلی موتی پیدا کرنے والے علاقے وسیع علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور بحر ہند بحیرۂ احمر جنوبی بحر الکاہل کے گرم حصے خلیج کیلیفورنیا اور بحیرۂ کیریبین کے تمام حصوں میں پائے جاتے ہیں"

(انسائیکلوپیڈیا امریکانا۔ زیر لفظ پرل)

سمندروں کے ملائے جانے کا ذکر سورۃ الانفطار میں بھی ہے۔ وہاں فرمایا

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ (الانفطار ۴)

اور جب سمندر پھاڑ کر ملائے جائیں گے

اس صورت میں آخری زمانہ سے متعلق بہت سی پیشگوئیاں بیان کی گئی ہیں۔ جن میں سے ایک سمندروں کا ملایا جانا ہے۔ اس میں دریاؤں کے باہم ملائے جانے کے بارے میں بھی پیشگوئی ہے غرض سمندروں کے ملائے جانے کی پیشگوئی اس زمانہ میں پوری ہو کر جہاں قرآن کریم اور اسلام کی صداقت کی ایک بین دلیل ہے وہاں اس قادر و توانا علام الغیوب خدا کے وجود پر دلیل ہے جس نے چودہ سو سال قبل یہ سب امور عرب کے صحرا میں رہنے والے ایک امی کے منہ سے نکلوائے (صلے اللہ علیہ وسلم) جو علوم ظاہری سے بالکل بے بہرہ اور مہذب دنیا سے منقطع تھا۔ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔

سمندروں کو پیدا کرنے کے اغراض و مقاصد

سمندروں کی پیدائش کس غرض کے لئے عمل میں آئی اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے متعدد جگہ ان کا ذکر کیا ہے مثلاً سورۃ الجاثیہ میں فرمایا۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۔ (الجاثیہ ۔ ۱۳)

اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہاری خدمت میں لگایا ہوا ہے تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تم (ان کے ذریعہ) اس کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

سورۃ النحل میں فرمایا۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ۔

(النحل - ۱۵)

اس نے سمندر کو بھی تمہاری خدمت پر لگا رکھا ہے تاکہ تم اس میں سے (مچھلی کا) تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس میں سے زیور کا سامان بھی نکالو جسے تم پہننے کے کام میں لاتے ہو اور (اے مخاطب) تو اس میں سے کشتیوں کو پانی پھاڑتے (اور زور سے چلتے) ہوئے دیکھتا ہے (جو اس لئے چلتی ہیں کہ تم سمندری سفر طے کرو) اور تاکہ تم اس کے بعض اور فضل بھی تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔

سورۃ لقمان میں فرمایا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ۔ (لقمان ۳۲)

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کشتیاں اللہ کی نعمت کے ساتھ سمندر میں چلتی ہیں تاکہ وہ تم کو اپنے نشانات دکھائے اس میں ہر بڑے صابر اور ہر بڑے شکر گذار بندے کے لئے بہت سے نشان ہیں۔

سورۃ البقرہ میں فرمایا۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ... الخ۔

(البقرہ - ۱۶۵)

آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش، رات اور دن کے آگے پیچھے آنے اور ان کشتیوں میں جو انسان کو نفع دینے والی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں ..... اس قوم کے لئے جو عقل سے کام لیتی ہے کئی قسم کے نشان ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل امور کا ذکر کیا ہے کہ ہم نے سمندروں کو انسان کی خدمت میں لگا دیا ہے (سَخَّرَ) اس کے ذریعہ سفر آسان ہو جاتا ہے۔ (تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ)

(۲) وہ تجارت کی ترقی کا بڑا ذریعہ ہے۔ (لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ)

(۳) اس سے تازہ گوشت ملتا ہے۔ (لَحْمًا طَرِيًّا)

(۴) اس سے زیبائش کا سامان حاصل ہوتا ہے۔ (تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً)

(۵) اس سے دوسری نعمتیں اور نفع رساں چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔ (بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ)

(۶) سمندر اس غرض کے لئے بنایا گیا ہے کہ تم شکر گذار بنو۔ (لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)۔

ان امور کی کسی قدر تفصیل درج ذیل ہے۔

سمندر بحیثیت خادم کے

(۱) پانی کی بہم رسانی:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے سمندروں کو بلا معاوضہ تمہاری خدمت کے لئے لگا دیا ہے۔ یہ خدمت سمندر مختلف رنگ میں انجام میں دے رہا ہے۔ سب سے پہلے تو یہ کہ وہ بہت سی چیزوں کو ذخیرہ کی شکل میں محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے بغیر ان چیزوں کو محفوظ رکھنا انسان کے لئے مشکل ہوتا ان اشیاء میں سے جو سمندر میں محفوظ رہتی ہیں سب سے اہم پانی ہے تمام پانی جو پانی کی شکل میں اترتا ہے وہ استعمال ہونے کے بعد یا بغیر استعمال ہوئے پھر سمندر میں لوٹ جاتا اور وہاں جمع رہتا ہے وقتاً فوقتاً اس کا ایک حصہ سورج کی گرمی سے وہاں سے اٹھتا اور بارشوں کی صورت میں کھیتوں کو سیراب کرتا اور ندی نالوں اور تالابوں کو بھرتا ہے تاکہ ان سے انسان اور مویشی اپنی ضروریات پوری کریں۔ اندازہ کیا گیا ہے روزانہ قریباً ۹۴۰ مکعب کلومیٹر پانی بخارات بن کر اڑتا ہے اور بالآخر بارش کی شکل میں نازل ہوتا ہے اس میں سے صرف ۹ فیصد بارش خشکی پر ہوتی ہے اور باقی براہ راست سمندروں پر ہوتی ہے تاہم پانی کی یہ بہت بڑی مقدار ہے جو خدائے تعالیٰ اپنی قدرت سے ہی فراہم کرتا ہے۔ اگر اسے لیٹر میں ظاہر کیا جائے تو قریباً ۸۰۰ کھرب لیٹر کے برابر ہوتی ہے۔ ایک تندرست آدمی کو اپنی جسمانی ضروریات کے لئے روزانہ تین لیٹر پانی درکار ہوتا ہے۔ اس وقت دنیا کی آبادی کا اندازہ ۴ ارب ۶۰ کروڑ ہے۔ اس طرح انسانوں کو ۱۱۰۰ ارب لیٹر پانی کافی ہوتا ہے باقی دوسری ضروریات پر صرف ہوتا ہے۔

نیز جانوروں اور فصلوں وغیرہ کے کام آتا ہے۔ کچھ پانی برف کی شکل میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر محفوظ رہتا ہے اور دوران سال پگھل کر دریاؤں کی شکل میں واپس سمندر کی طرف لوٹ جاتا ہے۔

(۲)

سمندر اور موسم

پھر سمندر حرارت کو محفوظ رکھنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔ زمین پانی کے مقابلہ میں جلد گرم ہوتی اور جلد ٹھنڈی ہوتی ہے لیکن پانی دیر میں گرم ہوتا اور دیر میں ٹھنڈا ہوتا ہے گویا دن بھر کی گرمی کو وہ محفوظ رکھتا ہے اور جلد خارج نہیں ہونے دیتا پانی کی اس خصوصیت کی وجہ سے ساحلی علاقوں کی آب و ہوا معتدل رہتی ہے۔ پھر روڈس کے ضمن میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ کس طرح خلیج روڈس سارے مغربی یورپ کی آب و ہوا کو معتدل اور خوشگوار بناتی ہے۔ اگر پانی میں حرارت کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت نہ ہوتی تو خلیج روڈس کا وہ اثر نہ ہوتا جو اب ہوتا ہے۔

(۳) سمندر اور توانائی

سمندر ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے جہاں سورج کی حرارت توانائی ہواؤں کی حرکی توانائی اور چاند کی کشش کی کائناتی توانائی جمع ہو رہی ہے۔ اسی توانائی کی وجہ سے پانی میں حرکت جاری رہتی ہے اور وہ سڑنے اور خراب ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔ پھر اسی کی بدولت طاقتور مگر دھیمی رو ہمیشہ چلتی ہے اور سطح پر مختلف قسم کی لہریں پیدا ہوتی ہیں اس توانائی سے فائدہ اٹھانے کی طرف کافی عرصہ سے توجہ کی جا رہی ہے برطانیہ اور فرانس میں ازمنۂ وسطیٰ میں ایسی چکیاں لگائی گئی تھیں جن میں جوار بھاٹے کی توانائی سے استفادہ کیا جاتا تھا۔ جب لہر اوپر آتی تو پانی کو روک لیا جاتا اور پھر اسے اس طرح بہنے دیا جاتا کہ وہ پن چکیاں چلا سکے لیکن یہ چکیاں زیادہ کامیاب ثابت نہیں ہوئیں آج کل بھی اس طرف توجہ دی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے اکنامک کمیشن کی جمع کردہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ سمندر میں مدوجزر کی توانائی ایک ارب کلوواٹ کے برابر ہے اگر اس سے استفادہ ممکن ہو جائے تو کئی ممالک کے لئے جو کوئلہ اور تیل وغیرہ ایندھن سے محروم ہیں یہ چیز ایک بڑی نعمت ثابت ہو سکتی ہے۔

اس وقت مدوجزر سے کام لینے والے بجلی گھر اس لئے زیادہ کامیاب نہیں ہوئے کہ ان کے عمل میں ایک طرح کی بے قاعدگی پائی جاتی ہے۔ ان کی صلاحیت میں اس لحاظ سے تبدیلی ہوتی ہے کہ پانی کس حد تک چڑھتا ہے۔ چاند کی اشکال کے لحاظ سے پانی کا چڑھاؤ مہینہ میں دو بار سب سے زیادہ ہوتا ہے اور درمیانی عرصہ میں کم و بیش ہوتا رہتا ہے اس کے علاوہ ہر روز پانی کی لہر سابقہ دن کے مقابلہ میں پچاس منٹ دیر سے آتی ہے اس وجہ سے بجلی گھر کی سب سے زیادہ کارکردگی دن کے مختلف اوقات میں آتی ہے اور یہ چیز بہت عدم اطمینان اور عدم سہولت کا باعث ہے لیکن فرانس میں سائنسدانوں نے اب ایسا طریقہ دریافت کر لیا ہے جس کے ذریعہ پندرہ روز کے وقفہ کے دوران اور روزانہ دو لہروں کے درمیانی عرصہ میں توانائی کی پیداوار میں دس فیصد سے زیادہ تبدیلی نہیں ہوتی۔

ہمارے ملک میں بھی کئی جگہ دریا کے پانی سے پن چکیاں چلتی ہیں اور بجلی بھی پیدا کی جاتی ہے لیکن دریائی پانی پر جن بجلی گھروں کا انحصار ہوتا ہے ان کی کارکردگی بارشوں کی کمی بیشی سے متاثر ہوتی ہے۔ لیکن مدوجزر کی توانائی کو استعمال کرنے والے بجلی گھر ان سے اس لئے بہتر ہیں کہ وہ موسمی تغیرات سے قطعاً متاثر نہیں ہوتے۔ فرانس میں ۱۹۵۹ء میں نو ہزار کلوواٹ کا پہلا بجلی گھر قائم ہوا جس میں مدوجزر کی توانائی کو استعمال کیا گیا۔ اب چین، روس، برطانیہ، امریکہ اور کینیڈا وغیرہ میں بھی اس قسم کے بجلی گھر قائم کئے جا رہے ہیں اور سمندر میں جمع شدہ توانائی سے استفادہ کیا جانے لگا ہے۔ (باقی)

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ کا آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ مگر چند روز سے جو اسہال کی تکلیف ہے جس سے بہت کمزوری ہو گئی ہے۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(ناصر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دورہ

خاکسار منیجر الفضل کی حیثیت سے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے ضلع سیالکوٹ کے بعض مقامات کا ایک مختصر دورہ کر رہا ہے امراء صاحبان ۔ صدر صاحبان و مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ۔ ہر ممکن تعاون کر کے اس دورہ کو کامیاب بنانے میں امداد فرمائیں مشکور ہوں گا ۔ اخبار الفضل اصل میں ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کر رہی ہے اس کا ہر گھر میں جانا ترقیات اولاد کے لئے بہت ضروری ہے ۔ اس دورہ میں خاکسار کے ساتھ مکرم مولانا نصر اللہ خان صاحب ناصر بھی ہوں گے ۔

(خاکسار عباد اللہ منیجر الفضل)

مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر کی طرف سے وقار عمل اور نفلی روزے کی اجتماعی افطاری

قیادت مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نفلی روزہ کی تحریک کے سلسلے میں ۲۴ جنوری جمعرات کا دن مقرر کیا گیا تھا چنانچہ اجتماعی طور پر اور فرداً فرداً بھی خدام کو اس کی اطلاع پہنچائی گئی ۔ افطاری کا انتظام مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے مسجد حسین آگاہی میں کیا گیا افطاری سے قبل وقار عمل کا پروگرام تھا چنانچہ دو بجے بعد دوپہر سے ہی خدام جوق در جوق مسجد پہنچنا شروع ہو گئے اور وقار عمل کا آغاز کیا گیا مسجد کی مکمل طور پر صفائی کی گئی رنگ برنگی جھنڈیوں سے اسے سجایا گیا اور مقصد و بلیز جن پر آئندہ صدی غلبہ اسلام کی صدی ہو گی" قومیں اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" آویزاں کئے گئے ۔ اذان سے کچھ دیر قبل اچھی خاصی رونق ہو چکی تھی احباب حضور ایدہ اللہ کی جلسہ سالانہ کی تقاریر ٹیپ ریکارڈ پر سنتے رہے ۔ اذان ہونے پر روزہ کھلوایا گیا ۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد کھانا کھایا گیا یہ ایک نہایت ایمان افروز مجلس تھی جس میں ۵۰ کے قریب خدام ۱۶ اطفال اور ۲۰ انصار نے روزہ کھولا ۔ اس کے بعد صدر حلقہ اور مجلس عاملہ کے دوسرے ارکان نے تقاریر کیں ۔ اور دعا پر یہ میٹنگ ختم ہوئی جو امیر جماعتہائے احمدیہ ملتان نے کروائی ۔

(عمران احمد خان ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر)

دعائے مغفرت

(۱) چیمہ موں جان مکرم جناب راجہ غلام مصطفیٰ صاحب امیر جماعت احمدیہ لفیرہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات ۲۷ اور ۲۸ جنوری کی درمیانی شب مختصر علالت کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے ۔ احباب سے گذارش ہے کہ دعا فرمائیں خداوند کریم ان کے درجات بلند فرمائے ان کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین ۔

الفضل خلیل ابن حاجی محمد ابراہیم خلیل مرحوم کارکن دفتر وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

---

(۲) نور چشم مبارک احمد بقضائے الٰہی ۸۰-۱-۲۲ بمطابق ۳ ربیع الاول ۱۴۰۰ ہجری دل کا دورہ پڑنے سے اپنے حقیقی مولا سے جا ملا ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نے ۳۰ سال کی عمر پائی مرحوم نہایت با اخلاق اور شریفانہ طبیعت رکھتے تھے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اس وقت سیکرٹری مال کے فرائض انجام دے رہے تھے تمام احمدی بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

چوہدری غلام احمد ولد چوہدری علی محمد جنرل مجلس خدام الاحمدیہ گوٹھ علی محمد تعلقہ فیض گنج ضلع خیرپور

شکریہ احباب:۔ میرے پوتے عزیزم نسیم احمد ناصر کی اچانک وفات پر اندرون و بیرون ملک سے کئی تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں ۔ میں ان کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں لہذا بذریعہ اخبار الفضل ہم ان کے تہہ دل سے ممنون ہیں ۔ نیز احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے ۔ آمین (حاجی عبدالقادر ہاشمی ڈیسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم خان عبدالقدوس خان امیر جماعت احمدیہ پشاور و صوبہ سرحد کی وفات پر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علمائے کرام سلسلہ اور پاکستان اور غیر ممالک سے کثیر التعداد احمدی احباب و رشتہ داروں نے تاروں اور خطوط کے ذریعے ہم سب افراد خانہ کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے ۔ ان سب کے خطوط و پیغامات اس مشکل گھڑی میں ہماری تسلی و تشفی کا باعث ہوئے ہیں ۔ ہم جملہ احباب کے اس اظہار خلوص پر ان کے از حد ممنون ہیں ۔ احباب کی کثیر تعداد کے پیش نظر انفرادی طور پر سب کا شکریہ ادا کرنا ہمارے لئے ممکن نہیں ہیں والدہ محترمہ برادران و ہمشیرگان اور اپنی طرف سے ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ازراہ نوازش محترم والد صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب غمزدگان کو صبر و استقامت دے اور والد صاحب مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے ۔ اور محترمہ والدہ صاحبہ کو صحت و تندرستی کے ساتھ دراز عمر دے ۔ آمین ۔

۔ عبدالودود پشاور ۔

اعلان گم شدگی رسید بکس

(۱) دو عدد رسید بکیں ۲۲۷۷۶ ۔ ۲۲۷۷۷ صدر انجمن احمدیہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تحت ہزارہ سے گم ہو گئی ہیں ۔ دونوں رسید بکیں رسید ۱۔ تا ۱۰۰ غیر متعلقہ ہیں بذریعہ اعلان احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بکوں پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمادیں اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں ۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

---

(۲) مورخہ ۸۰-۱-۲۸ بروز سوموار ہماری مجلس کے منتظم صاحب مال سے طبیہ کالج اور جامعہ کے درمیان پکی سڑک پر کہیں رسید بک خدام الاحمدیہ کتاب ۱۲۵۹۸ گر گئی ہے یہ رسید بک رسید ۷۳ تک استعمال شدہ ہے اسکے ضائع ہو جانے سے بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔ اگر کسی بھائی کو مطلوبہ رسید بک ملی ہو تو وہ فوری طور زعیم ناصر ہوسٹل طاہر محمود چوہدری کو پہنچا دیں ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔

طاہر محمود چوہدری زعیم ناصر ہوسٹل ربوہ ۔

درخواست دعا

(۱) خاکسار کے تایا زاد بھائی چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ عرصہ چار ماہ سے دائیں ٹانگ کا پٹھا سکڑ جانے کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں بیساکھیوں کے سہارے صحن میں صرف چند قدم چل سکتے ہیں لیکن تکلیف بہت ہوتی ہے ۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت سے دردمندانہ اپیل ہے کہ محترم بھائی جان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمادیں ۔

غلام باری باجوہ آف چونڈہ حال دارالرحمت وسطی ربوہ ۔

---

(۲) برادرم عبدالحمید صاحب خادم قائد مجلس راہوالی کا اپریشن سی ایم ایچ گوجرانوالہ میں ہوا ہے جو کہ کامیاب رہا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین ۔ (خلیل احمد سونگی قائد ضلع گوجرانوالہ)

---

(۳) خاکسار چند ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے جس کی وجہ سے کمزوری بڑھ رہی ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔ (خدا بخش جمال بیکری گولبازار ربوہ)

---

(۴) تقریباً ایک ماہ سے یرقان کی بیماری میں مبتلا ہے اور اب پہلے سے افاقہ ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو جلد از جلد شفا عطا کرے آمین ۔

(مبشر احمد اختر ناظم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ لطیف آباد ۔ حیدر آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہی وقت خدمت گزاری کا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کرکے پورے اخلاص اور جوش اور محبت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے ایک پیسے کے برابر بھی نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں۔ اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں شامل سمجھا جائے گا۔ کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔" (اشتہار تبلیغ ہدایت)

کیا آپ نے چندہ عام / حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی ادا فرما دیا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین نوٹ فرمالیں کہ وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۲۹ ماہ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ آپ کی طرف سے وعدہ کا ۶/۱۵ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلان نکاح و شادی

میرے بیٹے عزیزم چوہدری محمد جاوید اقبال ایس ڈی او کا نکاح ہمراہ عزیزی لبنیٰ بنت مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب انجینئر مرحوم شیخوپورہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مورخہ ۹/۱ کو مسجد مبارک ربوہ میں ساڑھے بارہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا۔ عزیزی لبنیٰ محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم کی نواسی ہے۔ ۱۰/۸ کو صبح برات شیخوپورہ روانہ ہوئی۔ برات کی ربوہ واپسی کے وقت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر بین الاقوامی عدالت انصاف نے دعا کرائی۔ شام کو برات ربوہ واپس پہنچ گئی۔ ۱۱/۱۰ کو دعوت ولیمہ ہوئی جس میں اجنبیوں کے علاوہ بہت سے بیرونی احباب نے بھی شرکت فرمائی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ نیک اولاد سے نوازے آمین

چوہدری محمد الدین وینس ۲۷/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۹۶ء)

(مینیجر الفضل ربوہ)

(بقیہ اداریہ صـ۲)

اور اگرچہ وہ یہی کہتے رہے کہ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنْتَصِرٌ (القمر آیت ۴۵) لیکن خدائی وعدہ کے مطابق سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ (القمر آیت ۴۶) کا نشان نہایت مہتم بالشان طریق پر ظاہر ہو کر رہا۔

کل ربوہ ۵۰ میل سائیکل ریس

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۵ فروری بروز جمعہ کل ربوہ ۵۰ میل سائیکل ریس کا مقابلہ ہوگا جس میں اول۔ دوم۔ سوم آنے والے کو انعامات دیئے جائیں گے۔ خدام سے التماس ہے کہ اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ حصہ لینے والے خدام دس فروری تک اپنے اپنے نام دفتر مقامی میں لکھوا دیں۔

ناظم صحت جسمانی
مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

درخواست دعا

میرے نواسے عزیز مجیب احمد خان جو بفضلہ تعالیٰ بہت سعادتمند اور خدمتگذار ہیں عنقریب ایک امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے امتحان میں کامیاب فرمائے اور دینی و دنیوی فلاح و ترقیات سے نوازے آمین

محمد ابراہیم خان آف کپورتھلہ

دو ہزار روپیہ انعام

میرا جوان سالہ بیٹا حمید اللہ خان پسر خان حبیب اللہ خان ایڈووکیٹ ۱۱ جولائی ۱۹۷۹ء سے لاپتہ ہے۔ رنگ سفید قد درمیانہ۔ ناک کی دائیں طرف بڑے تل کا نشان ہے۔ جس صاحب کو ملے یا پتہ لگے حسب ذیل ایڈریس پر مطلع فرمائیں۔ ان کو بطور خرچہ وغیرہ مبلغ دو ہزار روپیہ دیا جائے گا۔

خاکسار امۃ الرشید فرحت
بیگم خان حبیب اللہ خان ایڈووکیٹ ربوہ

قائدین مجالس متوجہ ہوں

براہ کرم اپنی مجلس میں جلد از جلد مربی اطفال کا تقرر فرما کر مرکز کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم اطفال)

اکسیر اپھارہ

ثقل اور ہیضہ کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ ۲ روپے درجن ۱۸ روپے
گروس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) جنرل پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۶

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون ۵۲۱

فون گھر ۴۳۱

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے سٹیشن

رحمت بازار ربوہ

کو یاد رکھیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴